CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:__________

Bullet No.________ Dated:________ Page No.________

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

27 جون 2022ء

سمگلنگ و مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں' بشریٰ رند

نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے کیلئے کام کرنا چاہئے' پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، ہمیں

بقیہ نمبر61 صفحہ 7 پر

نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔

روزنامہ آزادی (7) پیر 27 جون 2022ء

نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے کیلئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے، بشریٰ رند

اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، ہمیں نوجوانوں

(بقیہ نمبر29 صفحہ نمبر7 پر)

کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ صحت اور انسانی بحران کے وقت منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانا اور معاشرے کے تمام طبقات پر اس کے اثرات کو کم کرنا ضروری ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معاشرے کے تانے بانے کو خراب کرتے ہیں۔ بشریٰ رند نے کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اور اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے۔ مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غیر قانونی منشیات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے غیر متزلزل عزم ظاہر کیا ہے اور ہم اس مقصد کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ میری رائے میں بین الاقوامی تعاون اور رابطہ جان لیوا غیر قانونی منشیات کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق تمام عالمی کنونشنز اور پروٹوکول پر دستخط کر رکھے ہیں اور اس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے معاملے پر تقریباً چالیس ممالک کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں، ہم اپنے عالمی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی و اقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں یہ موجودہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھاتا ہے، جو نہ صرف منشیات پر انحصار کرنے والوں کے علاج سے متعلق ہے بلکہ منشیات سے منسلک بیماریوں جیسے کہ ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری رائے میں منشیات کے استعمال کو شروع ہونے سے پہلے روکنا محفوظ اور صحت مند قوم کو فروغ دینے کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر اور عام فہم طریقہ ہے۔ نوجوان اپنی بھرپور صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے ہر اعتبار سے مستحق ہیں اور یہ حکومت اور معاشرے کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں ایسا کرنے کا موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ ہمارے میڈیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اس حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں بہت بڑا کردار ہے۔ ہمیں مل کر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ، پیر، 27 جون، 2022ء

منشیات کیخلاف ٹھوس اجتماعی اقدامات ضروری ہیں، بشریٰ رند

نوجوان نسل کو نشے کی تباہ کاریوں سے بچانے کیلئے سول سوسائٹی اور میڈیا کا اہم کردار ہے

ہمیں ملکر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے، عالمی یوم پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکریٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہئے۔ ہمیں ملکر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ نوجوان

(باقی صفحہ 5 نمبر10)

نسل کو نشے کی تباہ کاریوں سے بچانے کیلئے سول سوسائٹی اور میڈیا کا اہم کردار ہے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ صحت اور انسانی بحران کے وقت منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانا اور معاشرے کے تمام طبقات پر اس کے اثرات کو کم کرنا ضروری ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معاشرے کے تانے بانے کو خراب کرتے ہیں۔ بشریٰ رند نے کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اور اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے۔ مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غیر قانونی منشیات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے غیر متزلزل عزم ظاہر کیا ہے اور ہم اس مقصد کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ میری رائے میں بین الاقوامی تعاون اور رابطہ جان لیوا غیر قانونی منشیات کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق تمام عالمی کنونشنز اور پروٹوکول پر دستخط کر رکھے ہیں اور اس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے معاملے پر تقریباً چالیس ممالک کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کئے ہیں، ہم اپنے عالمی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی و اقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں، یہ موجودہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھاتا ہے، جو نہ صرف منشیات پر انحصار کرنے والوں کے علاج سے متعلق ہے بلکہ منشیات سے منسلک بیماریوں جیسے کہ ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری رائے میں منشیات کے استعمال کو شروع ہونے سے پہلے روکنا محفوظ اور صحت مند قوم کو فروغ دینے کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر اور عام فہم طریقہ ہے۔ نوجوان اپنی بھرپور صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے ہر اعتبار سے مستحق ہیں اور یہ حکومت اور معاشرے کی ذمے داری ہے کہ وہ انہیں ایسا کرنے کا موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ ہمارے میڈیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اس حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں بہت بڑا کردار ہے۔ ہمیں مل کر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Bulle... Dated: ________ Page No. ________

روزنامہ باخبر کوئٹہ 27 جون 2022ء

غیر قانونی سمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں، بشریٰ رند

منشیات کی آسانی سے دستیابی خاص طور پر نوجوانون کیلئے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کا 60 فیصد سے زائد ہے

منشیات کا زہر معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے، اقوام متحدہ کے مطابق 76 فیصد سے زائد پاکستانی منشیات کی لت میں مبتلا ہیں، ربابہ بلیدی

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال، عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے، غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک

بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں، مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ منشیات کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ ہمارے میڈیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اس حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں بہت بڑا کردار ہے۔ ہمیں مل کر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ منشیات کا زہر ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے، اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 76 لاکھ سے زائد افراد نشے کی لت میں مبتلا ہیں جبکہ بلوچستان میں یہ تعداد تین لاکھ کے لگ بھگ ہے ملک میں انسداد منشیات کے لئے اقدامات اور قانون سازی کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے

ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر یہاں جاری اپنے ایک پیغام میں کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ دنیا بھر میں 15 سے 64 سال کی عمر کے 35 کروڑ لوگ کسی نہ کسی نشے میں مبتلا ہیں دنیا کی تقریباً سات ارب آبادی میں سے ساڑھے چار ارب افراد کی عمریں 15 سے 64 سال کے درمیان ہیں جن میں نشے کے عادی افراد کی شرح سات فیصد ہے ہمارے نوجوان اکثر و بیشتر معاشرتی رد عمل اور نامناسب رہنمائی کی وجہ سے نشے جیسی مہلک عادات کو اپنا لیتے ہیں نوجوان نسل منشیات، شراب، جوے اور دیگر علتوں میں مبتلا ہو کر نا صرف اپنی زندگی تباہ کر رہی ہے بلکہ اپنے ساتھ اپنے خاندان والوں کے لیے بھی اذیت اور پریشانی کا سبب بن رہی ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پاکستان میں سرکاری سطح پر اے این ایف، کسٹم اور ایکسائز سمیت 24 ایجنسیاں منشیات کے تدارک کیلئے سرگرم عمل ہیں ہمارے ہاں پکڑی جانے والی منشیات میں سے 60 فیصد اینٹی نارکوٹکس فورس پکڑتی ہے جبکہ 60 فیصد باقی 23 ادارے پکڑتے ہیں۔ بلوچستان کی صوبائی حکومت نے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے ایک جدید ادارے کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے جسے جلد قابل عمل بنایا جائے گا بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا سٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال ہوگا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ 27 جون 2022ء

نسل نو کو منشیات کی لعنت سے بچانے کیلئے اجتماعی کاوشوں کی ضرورت ہے، بشریٰ رند

عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے

پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اور اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، بقیہ 7 صفحہ 6 پر

ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ صحت اور انسانی بحران کے وقت منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانا اور معاشرے کے تمام طبقات پر اس کے اثرات کو کم کرنا ضروری ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معاشرے کے تانے بانے کو خراب کرتے ہیں۔

روزنامہ زمانہ (6) 27 جون 2022ء

منشیات کی اسمگلنگ استعمال کو روکنا ہوگا بشریٰ رند

مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے

خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی واقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ صحت اور انسانی بحران کے وقت منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانا اور معاشرے کے تمام طبقات پر اس کے اثرات کو کم کرنا ضروری ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معاشرے کے تانے بانے کو خراب کرتے ہیں۔ بشریٰ رند نے کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اور اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے۔ مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غیر قانونی منشیات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے غیر متزلزل عزم ظاہر کیا ہے اور ہم اس مقصد کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ میری رائے میں بین الاقوامی تعاون اور رابطہ جان لیوا غیر قانونی منشیات کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق تمام عالمی کنونشنز اور پروٹوکول پر دستخط کر رکھے ہیں اور اس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے معاملے پر تقریباً چالیس ممالک کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں، ہم اپنے عالمی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی و اقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں، یہ موجودہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھاتا ہے، جو نہ صرف منشیات پر انحصار کرنے والوں کے علاج سے متعلق ہے بلکہ منشیات سے منسلک بیماریوں جیسے کہ ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری رائے میں منشیات کے استعمال کو شروع ہونے سے پہلے روکنا محفوظ اور صحت مند قوم کو فروغ دینے کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر اور عام فہم طریقہ ہے۔ نوجوان اپنی بھرپور صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے ہر اعتبار سے مستحق ہیں اور یہ حکومت اور معاشرے کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں ایسا کرنے کا موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ ہمارے میڈیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اس حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں بہت بڑا کردار ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز 2 27 جون 2022ء

نوجوانوں کو منشیات کے خطرات سے ہم سب کو مل کر بچانا ہوگا، بشریٰ رند

عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں

خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی واقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں، یہ موجودہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھاتا ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند نے کہا ہے کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ منشیات کے خاتمہ کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عالمی سطح پر، غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات کا استعمال عوام کی حفاظت، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔ صحت اور انسانی بحران کے وقت منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانا اور معاشرے کے تمام طبقات پر اس کے اثرات کو کم کرنا ضروری ہے۔ غیر قانونی اسمگلنگ اور مجرمانہ نیٹ ورک قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معاشرے کے تانے بانے کو خراب کرتے ہیں۔ بشریٰ رند نے کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اور اسمگلنگ کے راستوں کی قربت غیر قانونی منشیات سے لاحق خطرات میں اضافہ کرتی ہے۔ مصنوعی ادویات کی آسانی سے دستیابی عام لوگوں خاص طور پر نوجوانوں کے لیے خطرات کا باعث بنتی ہے، جو پاکستان کی آبادی کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے بچانے اور ان کی صحت اور تندرستی کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غیر قانونی منشیات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے غیر متزلزل عزم ظاہر کیا ہے اور ہم اس مقصد کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ میری رائے میں بین الاقوامی تعاون اور رابطہ جان لیوا غیر قانونی منشیات کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق تمام عالمی کنونشنز اور پروٹوکول پر دستخط کر رکھے ہیں اور اس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے معاملے پر تقریباً چالیس ممالک کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں، ہم اپنے عالمی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ خاندانوں، معاشرے اور ملک پر منشیات کے استعمال کے سماجی و اقتصادی اثرات بہت زیادہ ہیں، یہ موجودہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھاتا ہے، جو نہ صرف منشیات پر انحصار کرنے والوں کے علاج سے متعلق ہے بلکہ منشیات سے منسلک بیماریوں جیسے کہ ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری رائے میں منشیات کے استعمال کو شروع ہونے سے پہلے روکنا محفوظ اور صحت مند قوم کو فروغ دینے کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر اور عام فہم طریقہ ہے۔ نوجوان اپنی بھرپور صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے ہر اعتبار سے مستحق ہیں اور یہ حکومت اور معاشرے کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں ایسا کرنے کا موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر ہم منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کو فعال طور پر محدود کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ ہمارے میڈیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اس حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں بہت بڑا کردار ہے۔ ہمیں مل کر منشیات سے پاک پاکستان کے حصول کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔